سوال

Fast

جواب

تیزابیت کے مریض کےلیۓ روزے کا حکم؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مجھے تیزابیت کی شدید دائمی شکایت ہے، اور روزے رکھنے سے میری حالت خراب ہونے لگتی ہے تو ایسی صورت میں روزے نہ رکھنے پر کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اللہ تعالی مریض اور مسافر کوروزہ چھوڑنے کی اجازت دی ہے کہ بعد میں اپنے روزوں کی گنتی پوری کرلیں۔ لیکن جو مریض روزہ رکھنے سے مستقل عاجز ہو یا روزہ اس کےلیۓ سخت پریشانی کا باعث بنتا ہو اور اس کے اچھا ہونے کی امید نہ ہو تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، اور اس پر واجب ہے کہ ہر دن کے بدلے میں کسی ایک مسکین کو کھانا کھلائے، آدھا صاع جو یا کھجور یا چاول وغیرہ جو اس کے اہل خانہ کھاتے ہوں۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ (البقرۃ:184) اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس آیت مبارکہ میں بوڑھے مرد اور عورت کےلیۓ رخصت نازل ہوئی ہے اگر وہ روزے کی طاقت نہیں رکھتے تو وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی